

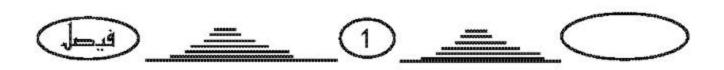
د بو بندیت بر بلویت دلائل کے آئینہ میں



شعبة فيق واشاعت

## Jamia Islamia Maseehul Uloom, Bangalore

K.S. Halli, Post Kannur Village, Bidara Halli Hobli, Baglur Main Road, Bangalore - 562149 H.O # 84, Armstrong Road, Mohalla Baidwadi, Bharthi Nagar, Bangalore - 560 001 Mobile: 9916510036 / 9036701512 / 9036708149



## ويوينويت ويريلويت

ولائل کے آئینہ میں

11

حضرت مولا نامفتی محمد شعیب الله خان صاحب مفتاحی مهتم مدرسه سیح العلوم، آرمسٹرانگ روڈ، بیدواڑی، بنگلور

## وخليفه

فقيه الاسلام حضرت اقدس مفتى مظفر حسين صاحب دامت بركاتهم

كو صحابة في بتايا ـ تو آپ في اس يربيالفاظ ارشافر ماك:

" وَلَكِن إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ٱنسى كَمَا تَنْسوُنَ"(١)

(ترجمه: ليكن مين توايك انسان مول، بھولتا موں جيسا كەتم بھولتے مو)

یہ سلم شریف کی حدیث ہے جس کودیو بندی بھی جانتے ہیں اور بریلوی بھی مانتے ہیں، نیزیہی حدیث بخاری شریف میں بھی موجود ہے۔(۲)

نیزامام سلم نے ایک واقعہ درج فرمایا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ پہنچنے کے بعد لوگوں کو دیکھا کہ وہ تاہیر کرتے ہیں ، یعنی تھجور کے زدرخت کا پھول ، مادہ درخت کے پھول سے ملا کرفصل میں اضافہ کرتے ہیں ۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے اس سے ان کومنع فرمایا کہ اگرتم بیٹ کروتو بیا چھاہے ۔ لوگوں نے اس کوچھوڑ دیا تو پھل میں کمی آگئ اور صحابہ نے اس کا ذکر حضور علیہ السلام کی خدمت میں کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:
آگئ اور صحابہ نے اس کا ذکر حضور علیہ السلام کی خدمت میں کیا تو آپ ﷺ فرمایا:

"إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَااَمَرُتُكُمُ بِشَيِّ مِّنُ أَمُرِدِيُنِكُمُ فَخُذَوُابِهِ وَإِذَا أَمَرُتُكُمُ مِن اَمَرُتُكُمُ بِشَيًّ مِّنُ رَائِي فَانَّمَا أَنَابَشَرٌ "(شَّ)

(رَّرَجِمه: مِیں توایک انسان ہوں ، جب میں دین کی سی بات کائم کوحکم دوں تو اس کوتھام لو،اورا گراپنی رائے سے کوئی حکم دوں تو میں بھی ایک انسان ہوں )

ان دونوں حدیثوں میں جو بخاری ومسلم کی روایت کر دہ اور سیحے ہیں۔ صراحت کے ساتھ آپ نے اپنے متعلق بتایا ہے کہ میں انسان اور بشر ہی ہوں۔ لہذا آپ کو بشر ماننا قرآن وحدیث دونوں کے فیصلہ کے مطابق ضروری ہے۔

الشيخ المنافرماتي بين:

حضرات صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین حضورا کرم ﷺ وجتنا قریب سے جانتے تھے۔ مخلوق میں سے کون اتنا قریب سے آپ کو جان سکتا ہے۔ پھروہ حضرات (۱) صحیح مسلم: ۱۲۱۲(۲) بخاری: ۱۸۷ (۳) مشکوۃ شریف: ۲۸